شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انوار الحق صاحب کی اہلیہ کی وفات

۳۰ نومبر ۲۰۱۲ء بروز جمعہ علی الصباح شیخ الحدیث نائب مہتمم حضرت مولانا محمد انوار الحق صاحب مدظلہ کی اہلیہ محترمہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث نوشہرہ کے سی ایم ایچ ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کا جنازہ جمعہ کے دن عصر کے بعد اکوڑہ خٹک کی وسیع و عریض عیدگاہ میں پڑھا گیا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے حضرت مولانا انوار الحق صاحب سے جنازہ پڑھانے کیلئے کہا کہ اقرب ولی آپ ہیں۔ نماز جنازہ میں علماء‘ طلباء اور عوام الناس کی ایک عظیم الشان ریکارڈ تعداد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ میں الحمدللہ اس قدر عظیم خلقِ خدا اکٹھی ہوئی جو یقیناً مرحومہ کی عنداللہ قبولیت کی ایک بڑی علامت ہے۔ مرحومہ انتہائی نیک سیرت‘ پاک دامن اور عابدہ زاہدہ شخصیت تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کئی صلاحیتوں اور جواہر سے آراستہ و پیراستہ فرمایا تھا۔ سلیقہ مندی اور گھریلو امور میں آپ کے انتظامات قابل رشک تھے۔ حضرت دادی جان مرحومہ اور حضرت والدہ ماجدہؒ کے بعد خاندان بھر کی خواتین میں آپ انتہائی قابل احترام اور مقبول تھیں اور آپ نے اِن دونوں بزرگ خواتین کی جدائی کے بعد سارے حقانی خاندان کی خواتین‘ بچوں اور بڑوں کو اپنی مشفق و نرم خُو طبیعت کے باعث وحدت و اتفاق کی لڑی میں پیرو یا ہوا تھا۔ سخاوت کا عنصر بھی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ اپنے و بیگانے اور خصوصاً طلباء و علماء کی ضیافت اور مہمان نوازی کیلئے آپ ہر وقت باورچی خانے میں موجود ہوتیں۔ گو کہ آپ کچھ عرصے سے شوگر اور گردوں کے امراض میں مبتلا تھیں مگر اس کے باوجود آپ ایک دن بھی اپنے بیمار شوہر کی خدمت اور گھریلو امور سے کنارہ کش نہ ہوئیں اور اپنی معمولاتِ زندگی پر بیماری کو حاوی نہ ہونے دیا۔ حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ جب حیات تھے اور سارا خاندان انہی کے زیر سایہ ایک ساتھ رہ رہا تھا اور دارالعلوم کے اساتذہ کرام کے لئے وہاں سے روزانہ سالن کی بڑی بڑی ہانڈیاں تیار ہو کر مدرسے بھیجی جاتی تھیں تو آپ کا بھی اُن خدمات میں بڑا حصہ رہا ہے۔ یہاں حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کے گھر بھی دارالعلوم حقانیہ اور حضرت کے مہمانوں کی آمد و رفت کا سلسلہ ہر وقت جاری رہتا ہے ان علماء طلباء کی ہمہ وقت آمد کے موقع پر ان کی ضیافت کرنا اپنے لئے بار نہ سمجھتیں۔ اس کے علاوہ روزانہ قرآن و دلائل الخیرات کی بلاناغہ تلاوت کرنا اور زندگی بھر نماز تہجد پڑھنا آپ کا خصوصی طرہ امتیاز رہا ہے۔ ان شاء اللہ آپ کی یہی دینی خدمات دارالعلوم حقانیہ و علماء و مشائخ کے ساتھ عقیدت رکھنا‘ اسلامی احکامات پر کامل طریقہ سے عمل پیرا ہونا‘ شوہر کو راضی رکھنا اور عالم و حفاظ اولاد کی تعلیم و تربیت وغیرہ آپ کے سفرِ آخرت کیلئے بہترین سرمایہ و زادِ راہ ہیں۔ جمعہ کے دن غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل آپ کی تدفین حقانی قبرستان میں حضرت دادی جانؒ کے قدموں میں ہوئی۔ مزار کے سرہانے جامعہ تحسین القرآن کے مہتمم حضرت مولانا قاری محمد عمر علی مدظلہ نے تلاوت قرآن پاک سے زخمی دلوں پر مرہم کا سامان کیا۔ قبرستان میں علماء و مشائخ کا جم